بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت میں سے دینِ مؤجل منہا کیا جائے یا نہیں؟ اس سے متعلق فقہاءِ احناف رحمہم اللہ تعالیٰ سے دونوں طرح کی روایتیں منقول ہیں۔ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے اس سلسلہ میں یہ فتویٰ دیا جاتا ہے کہ ذاتی پلاٹ / اشیاء کی خریداری کی خاطر لئے گئے طویل المیعاد قرضوں کی صرف ایک سال کی قسطیں منہا کی جائیں، جبکہ تجارتی اشیاء (فروخت کر کے نفع کمانے کی غرض سے خریدی گئی اشیاء) کی موجودہ مالیت پر چونکہ پہلے ہی زکوٰۃ لازم ہوتی ہے، اسلئے اس کی خاطر لئے گئے مکمل قرضے زکوٰۃ سے منہا ہوں گے۔

وفي المعايير الشرعية (٤٨١)

٦ / ٢ / ١ إن كانت الديون علي المؤسسة نتجت عن الحصول علي أصول زكوية متداولة للتجارة فإنها تحسم من الوعاء الزكوي ....

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۰/جمادی الاولیٰ ۱۴۴۱ھ

۱۶/جنوری ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ له

٢٠ / ٥ / ١٤٤١ھ

16-01-2020

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۲/۲۱۹۱
مورخہ ۲۰/۵/۱۴۴۱ھ
۱۶/۱/۲۰۲۰

مفتی